الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :	**M. Abubakkar**	Serial No :	**32870**
Address :	**Islamabad**	Date :	**1/29/2018**
Subject :	**Zakat**	Contact No:	
Writer :		Email :	

MODE: **Regular**

Aslamualikum mufti Sab mujhy ya pochna ha k hmari masjid k sath 1 Madras ha jis me 100 se Zaid mqami tulba o talbat suba sham 2 waqt hifaz or nazra ki talem hasil Kar rhy hn. Aksareyat ghareb log hn .inpa sadqa or zkat Ka paisa kharch Kia ha Sakta ha ya ne?

السلام علیکم! مفتی صاحب، مجھے یہ پوچھنا ہے کہ ہماری مسجد کے ساتھ ایک مدرسہ ہے جس میں سو (۱۰۰) سے زائد مقامی طلباء و طالبات صبح شام دو (۲) وقت حفظ اور ناظرہ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اکثریت غریب لوگ ہیں ان پر صدقہ اور زکوٰۃ کے پیسے خرچ کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً و مصلیاً

مذکور مدرسے کے طلباء و طالبات پر نفلی صدقات کا خرچ کرنا بلا شبہ جائز ہے۔ جبکہ جو بچے سمجھدار اور مستحق زکوٰۃ بھی ہوں تو ان پر زکوٰۃ اور صدقات واجبہ کی رقم خرچ کرنا بھی جائز اور درست ہے۔

کما فی الدر المختار: ای مصرف الزکاۃ والعشر، واما خمس المعدن فمصرفہ کالغنائم (ھو فقیر، وھو من لہ ادنی شئی) اھ۔ وفی رد المحتار تحت (قولہ ای مصرف الزکاۃ والعشر) وھو مصرف ایضا لصدقۃ الفطر والکفارۃ والنذر وغیر ذلک من الصدقات الواجبۃ کما فی القہستانی اھ۔ (ج ۲، ص ۳۳۹)۔ —————— واللہ اعلم بالصواب۔

پیر محمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
۱۹ جمادی الاولی ۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰/۵/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳/۵/۱۴۳۹ھ

نائب رئیس

رئیس

دار الافتاء

10/2/18